132757 - جب كوئی شخص بیوی كو دخول سے قبل طلاق دے تو وہ اس كی ساری اولاد كی محرم ہوگی

سوال

ایك شخص نے ایك عورت سے عقد نكاح كیا اور دخول سے قبل ہی اسے طلاق دے دی، تو كیا طلاق كے بعد اس كے بیٹے كے لیے وہ جائز ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" نہیں وہ اس كے لیے حلال نہیں، جب كوئی شخص اپنی بیوی كو طلاق دے دے تو اس شخص كی ساری اولاد اس كے بیٹے اور ان كی اولاد، اور بیٹیوں كی اولاد سب پر حرام ہو جائیگی، كیونكہ وہ ان كے والد كی بیوی ہے چاہے اس سے دخول نہیں ہوا.

اس لیے كہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس كو دخول كے ساتھ معلق نہیں كیا.

اللہ تعالی كا فرمان ہے:

اور تم ان عورتوں سے نكاح مت كرو جن سے تمہارے باپوں نے نكاح كیا ہے النساء (22).

چنانچہ باپ كی بیوي نكاح سے ہی بیٹوں كے لیے مطلقا حرام ہو جاتی ہے، اور باپ میں قریبی باپ اور باپ كا دادا اور ماں كا دادا داخل ہے، اور ماں اور اباپ كی جانب سے سب باپ داخل ہونگے، چنانچہ ان كی بیویاں ان كے لیے حرام ہونگی اور وہ عورت ان كے لیے محرم ہو گی.

اس لیے كہ آیت كریمہ وارد ہے:

اور تم ان عورتوں سے نكاح مت كرو جن سے تمہارے باپوں نے نكاح كیا ہے النساء (22).

یہ ان سب كو شامل ہے جن سے دخول ہوا ہو یا دخول نہ ہوا ہو، اور اس پر اہل علم كا اجماع ہے اس میں كوئی اختلاف نہیں.

اور اس كے برعكس ہے؛ چنانچہ بیٹے كی بیوی اور بہوئیں باپوں پر مطلقا حرام ہو جائینگی چاہے ان سے دخول نہ

بھی ہوا ہو اس لیے اگر بیٹے نے کسی عورت سے شادی کی اور وہ اس سے دخول کرنے سے قبل ہی فوت ہو گیا یا اسے طلاق دے دی تو یہ عورت اس کے آباء و اجداد سب پر حرام ہو جائیگی.

کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

اور تمہارے سگے بیٹے جو تمہارے نسب سے ہیں کی بیویاں النساء (23).

اللہ سبحانہ و تعالی نے یہاں یہ نہیں فرمایا کہ جن سے تم نے دخول کیا ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ .